تحریکوں کا استاد

خصوصی ضمیمہ:

فقیدِ امت محمد قطب!

”اور آج... اسلام واقعتاً اجنبی ہے؛ خود اپنے لوگوں میں اجنبی؛ جو اِس کو پہچانتے تک نہیں! جبکہ اعمال اور کردار کا انحراف اس پر مستزاد! اسلام اپنے اصل حقیقی روپ میں ان کے سامنے پیش ہو تو یہ اُس کو کسی عجوبے کی طرح دیکھتے ہیں!وہ اسلام جو کتاب اللہ میں بیان ہوا، جو رسول اللہ ﷺ کی سنت اور سیرت میں وارد ہوا، اور جو زمانۂ اسلاف میں زمین پر ایک جیتی جاگتی چلتی پھرتی حقیقت کی مانند دیکھا جاتا رہا، اُس اسلام کو آج یہ حیران پریشان ہو کر دیکھتے.. اور سنتے ہیں!

اصلاح کے میدان میں اترنا ہے... تو معاملے کو اُس کی اصل حقیقت اور حجم میں دیکھے بغیر چارہ نہیں۔

آج... ساری محنت اگر "کردار" اور "اعمال" کی اصلاح پر لگا دی جاتی ہے، جبکہ "تصورات" کا انحراف جوں کا توں چھوڑ دیا جاتا ہے، تو اِس محنت کا کوئی بہت اعلیٰ ثمر سامنے آنے والا نہیں۔ صرف "کردار" اور "اعمال" پر کرائی جانے والی محنت امت کو -اس کے حالیہ انحطاط سے نکالنے کے لیے- ہرگز کافی نہیں۔ یہ غربتِ ثانیہ جس کا آج ہمیں سامنا ہے، اس کو دور کرنے کے لیے آج ایک ویسی ہی محنت درکار ہے جو اسلام کی اُس جماعتِ اولیٰ نے اُس غربتِ اولیٰ کو دور کرنے کے لیے صرف کی تھی۔

اور یہ ہے وہ گھاٹی جو ہماری "صحوة اسلامية" کو آج چڑھ کر دکھانی ہے“۔